نظر بد کا مسئلہ

از مولانا صوفی عبد الحمید سواتی

بعض گمراہ یا اپنی ناقص عقل پر انحصار کرنے والے لوگ نظر کا انکار کرتے ہیں۔ حالانکہ یہ برحق ہے اور اس کو شریعت تسلیم کرتی ہے اور یہ بھی کہ نظر لگ جانے سے نقصان بھی ہو جاتا ہے۔ صحیح حدیث میں آتا ہے کہ نظر لگنا یعنی زخم چشم برحق ہے اور یہ قدرت کی باتوں میں سے ایک بات ہے۔ بعض آدمیوں کی نظر لگ جانے سے اس کے اثرات فوراً ظاہر ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ درجہ اول کی صحیح حدیث میں ہے **العین حق** نظر حق ہے اور تقدیر سے سبقت کرنے والی کوئی چیز ہے تو وہ نظر ہے۔ پھر حضور علیہ الصلوۃ والسلام سے اس کا علاج بھی بتایا فرمایا **اذا استغسلتم فاغسلوا** جب تم سے غسالہ طلب کیا جائے تو فوراً دے دو۔ اس سے اللہ تعالیٰ شفا دیتا ہے موطا امام مالک میں یہی روایت موجود ہے کہ صحابی رسول حضرت سہیل ابن حنیفؓ کرتہ اتار کر اور تہہ بند باندھ کر غسل کر رہے تھے تو ایک دوسرے صحابی عامر ابن ربیعہؓ دیکھ کر کہنے لگے، کتنا خوبصورت جسم ہے، میں نے تو اتنا خوبصورت بدن کسی عورت کا بھی نہیں دیکھا۔ ان کا یہ کہنا تھا کہ حضرت سہیلؓ کو بخار ہوگیا اور وہ تڑپنے لگے۔ کسی نے آکر حضور علیہ السلام کو یہ خبر دی تو آپ نے حضرت عامر کو ڈانٹا اور فرمایا **الا مایقتل احدکم اخاہ** تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو اس طرح ہلاک نہ کرے۔ تم نے اس کے لیے برکت کی دعا کیوں نہیں کی معلوم ہوا کہ جس شخص کی نظر لگ جاتی ہو تو اسے یوں کہنا چاہیئے۔ **بارک اللہ** یعنی اللہ تعالیٰ تمہیں برکت دے۔ اگر ایسا کہے گا تو نظر کے برے اثرات ظاہر نہیں ہوں گے۔ نیز آپ نے یہ بھی فرمایا کہ جس شخص کی نظر لگ گئی ہو وہ مریض کو اپنا غسالہ دے تاکہ اسے شفا حاصل ہو۔

عربوں میں غسالے کا طریقہ قبل از اسلام بھی رائج تھا۔ اور وہ یہ ہے کہ جس شخص کی نظر لگ جائے اس کو پانی کا ایک پیالہ دیا جاتا ہے کہ اس پیالے میں اپنا ہاتھ دھوئے، پھر وہی پانی منہ میں ڈال کر اسی پیالے میں کلی کرے۔ پھر دایاں ہاتھ دھوئے۔ پھر بایاں ۔ پھر دایاں گھٹنا دھوئے اور پھر بایاں۔ پھر سر نہ دھوئے اور اتنا عرصہ پیالہ ہاتھ میں پکڑے رکھے۔ نیچے زمین پر نہ رکھے۔ اس کے بعد اس پیالے کا سارا پانی اس شخص پر ڈال دیا جائے جس کو نظر لگ چکی ہے اس طرح اللہ کے حکم سے شفا ہو جاتی ہے حضور نے اس طریقہ کی تائید فرمائی ہے۔

مکھی کسی مشروب میں گر پڑے تو وہ اپنا بیماری والا پر اس میں ڈبوتی ہے جسکی وجہ سے ایسے مشروب کو استعمال کرنے سے بیماری لاحق ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ حضور علیہ السلام نے اس کا علاج یہ بتایا کہ جب مکھی گر پڑے تو اس کے دوسرے پر کو بھی مشروب میں ڈبو کر مکھی کو باہر پھینک دو اور مشروب کو استعمال کر لو۔ اس طرح بیماری کے پر کا اثر زائل ہو جائیگا۔

.شناک جسے کالی مہری بھی کہتے ہیں، ایک جنگلی جڑی بوٹی ہے۔ جس کے کھانے سے انسان اور جانور ہلاک ہو جاتے ہیں۔ جہاں یہ بوٹی پائی جائے اس کے قریب ہی اس شکل و صورت کی دوسری جڑی بوٹی ہوتی

باقی صفحہ ۲۴ پر